السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیااذان اول کے بعد نماز فجر اداکرنا صحیح ہے ؟ دونوں اذانوں کے مابین کے وقت کونماز فجر کے وقت قرار دیا جاسکتا ہے ۔ ؟ یا اذان ثانی کے بعد کا وقت ہی نماز فجر کے لئے صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازوقت شروع ہونے کے بعد ہی صحیح ہوگی اور فجر کا وقت طلوع صبح کے ساتھ شروع ہوتا ہے اور صبح سے مراد مشرق میں پھیلنے والی سفیدی ہے لہذا جو شخص طلوع صبح سے پہلے نماز پڑھ لے اس کی نماز صحیح ن ہوگی ۔ اذان اس کے لئے شرط نہیں ہے ۔ بلکہ صحت نماز کے لئے وقت کا شروع ہونا شرط ہے ۔ اگروقت ہوجائے اذان نہ بھی ہو تو نماز صحیح ہوگی ہاں البتہ نماز فجر کے لئے بعض علماء نے اس بات کی اجازت دی ہے ۔ کہ اس کے لئے رات کے آخری حصہ میں وقت شروع ہونے سے پہلے بھی اذان دی جاسکتی ہے لیکن وقت شروع ہونے سے پہلے نماز نہیں پڑھی جاسکتی اور بعض علماء کی یہ رائے ہے ۔ کہ قبل ازوقت صرف رمضان میں صبح کی اذان دی جاسکتی ہے ۔ تاکہ سونے والا شخص سحری کے لئے بیدار ہوجائے اور نمازی کو یہ معلوم ہوجائے کہ سحری کا وقت قریب ہے لیکن نماز دوسری اذان کے بعد جو صحیح وقت پر ہوتی ہے ۔ ادا کی جائے گی ۔ واللہ اعلم (شیخ ابن جبرینرحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر447

محدث فتویٰ